غنودگی کا پیار

مختصر کہانی"

غنودگی کا پیار

تحریر کردہ اسالا"

ایرینا نے ایک نیا کرائے کا فلیٹ حاصل کر لیا۔ وہ بہت خوش تھی کیونکہ اسے آخر کار اپنی نوکری کے قریب رہائش مل گئی تھی۔ اب وہ پیسے بچانے کے مواقع کی طرف بے حد متوجہ تھی۔ اپنی نوکری اور مستقبل کے لیے پرعزم ہو کر اس نے خود کو کسی بھی معاملے میں الجھانے یا رومانی رشتے کو آگے بڑھانے سے بچایا۔

جب اس نے اپنے نئے اپارٹمنٹ میں قدم رکھا، تو وہ اس بات سے بچ نہ سکی کہ اس نے دیکھا کہ عمارت کی زیادہ تر لڑکیاں حاملہ تھیں۔ وہ یا تو رشتے میں تھیں یا شادی شدہ۔ اس نے اس بات کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا اور اپنے نئے ماحول کو دریافت کرنا شروع کر دیا۔

پہلی رات، جب وہ سونے کے لیے تیار ہوئی، تو وہ عموماً دیر سے گھر پہنچتی تھی، دن بھر کے کام سے تھک جاتی تھی اور اپنی نیند کے لیے گولیاں لیتی تھی۔ اس رات، اسے ایک خوفناک احساس ہوا، جیسے کوئی چیز اس کے پیروں سے ٹکرا رہی ہو اور اس کی جلد کو چھو رہی ہو۔ یہ ایک ڈراؤنے خواب کی یاد دلا رہی تھی جسے اس نے جھٹکنے کی کوشش کی تھی۔

اگلی صبح جب وہ جاگی تو اس نے دروازہ کھلا پایا، اس کا سر درد کر رہا تھا، جسم میں درد ہو رہا تھا اور بستر کی چادر بکھری ہوئی تھی۔ اس نے خود سے بُڑبُڑاتے ہوئے اندازہ لگایا کہ تھکن کی وجہ سے اس نے سونے سے پہلے دروازہ بند نہیں کیا ہوگا۔

اگلی رات، ایرینا نے یقین دلایا کہ سب دروازے بند ہیں، اس نے اپنی چادر صاف کی، اور گولیاں لینے کے بعد اپنے بستر کو صاف کر کے سو گئی۔ پھر اگلی صبح، سب کچھ معمول کے مطابق لگ رہا تھا، اور اس نے پچھلے دن کے واقعات کو خود پر ذمہ دار ٹھہرایا۔

جب وہ خود سے بات کر رہی تھی، تو دروازے پر دستک نے اس کے خیالات کو توڑ دیا۔ "کون ہے بھائی؟" ایرینا نے چلاتے ہوئے کہا۔ "میں ایلزا ہوں، آپ کی نئی ہمسائی۔ کیا میں آپ سے بات کر سکتی ہوں؟" ایلزا نے پوچھا۔ ایرینا نے دروازہ کھولا۔ "ہاں، براہ کرم،" وہ راضی ہوئی۔

پچھلی رات، مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی میرے کمرے میں ہے۔ چونکہ میں عموماً نیند کی گولیاں لیتی ہوں، اس لیے" مجھے یقین نہیں آیا، لیکن میں نے شور سنا، اور سونے سے پہلے دروازہ بند کرنے کے باوجود دروازہ کھلا ہوا تھا۔ کیا آپ کو اس بارے میں کچھ معلوم ہے؟" ایلزا نے مزید پوچھا۔ "معاف کیجیے گا، ایلزا، میں بھی یہاں نئی ہوں اور اپارٹمنٹ میں کسی بھی غیر معمولی واقعے سے بے خبر ہوں،" ایرینا نے اپنی پہلی رات کے تجربے کا انکشاف نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے جواب دیا۔

ایرینا نے ارادہ کیا کہ مالک سے اس بات کی تصدیق کرے کہ کیا اپارٹمنٹ میں کچھ بھی غیر معمولی ہو رہا ہے، لیکن وہ جلد ہی اسے بھول گئی کیونکہ اسے کام پر جانا ہوتا تھا۔

ایک بار پھر، اس رات جب وہ سو گئی، تو اسے اپنے جسم پر بھاری پن محسوس ہوا۔ اس نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن خود کو بہت کمزور پایا۔ اپنی آنکھیں کھولنے کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے، اس نے محسوس کیا کہ نیند کی گولیوں نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا ہے۔ اور کسی نے اسے قابو کر لیا۔

صبح ہوئی اور صورتحال ویسی ہی رہی۔ دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا، چادر میلی تھی اور اس کا پاجامہ گیلا تھا۔ باتھ روم کی طرف بھاگتے ہوئے، اس نے وہاں کسی کے نہانے کے ثبوت پائے۔

کپڑے بدلتے ہی، وہ فلیٹ سے باہر نکلی، ایرینا سیڑھیوں سے نیچے اتری اور مالک کا رابطہ نمبر مانگا۔ ایک حاملہ خاتون نے اسے نمبر دیتے ہوئے شام کو کال کرنے کا مشورہ دیا۔

بعد میں، کام کے دوران، اس نے غیر معمولی محسوس کیا، اس کے سر میں جھٹکے محسوس ہوئے اور دو بار قے ہوئی۔ وہ جلدی سے کام چھوڑ کر آرام کے لیے اپنے فلیٹ واپس آ گئی۔

اسی رات، وہ واقعہ دوبارہ پیش آیا۔ رات بھر کوئی اس کے ساتھ رہا، جس سے وہ بھاگنے میں ناکام رہی۔

صبح میں، اس کی حالت اور بھی بگڑ گئی، جس کی وجہ سے ایرینا نے طبی مدد لینے کا فیصلہ کیا۔

ڈاکٹر کے پاس جانے پر، ڈاکٹر نے اسے رپورٹ دی کہ ایرینا ایک مہینے کی حاملہ ہے۔ وہ پریشان تھی کیونکہ وہ اپنی مالی حالت کی وجہ سے حمل کو ختم کرنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتی تھی۔

ایرینا کی کارکردگی میں کمی آ گئی اور اسے مسلسل متلی اور سر درد کا سامنا کرنا پڑا۔

مالک کو فون کرنے کی کوشش کے باوجود اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اپنی پریشانی کا حل کیسے تلاش کرے یا کس پر بھروسہ کرے۔ مایوس ہو کر، اس نے اپنی ہمسائی کا دروازہ کھٹکھٹایا، لیکن ایک اور حاملہ عورت نے اسے بتایا کہ اس کی ہمسائی پہلے ہی فلیٹ چھوڑ چکی ہے۔

اپنی خراب ہوتی صحت کے باعث بے بس محسوس کرتے ہوئے، ایرینا اپنے بستر پر لیٹ گئی اور سو گئی۔

:اگلی صبح جب وہ جاگی، تو ایرینا کو میز پر ایک خط ملا جس میں لکھا تھا

ہیلو، پیاری ایرینا، مجھے امید ہے کہ تم ٹھیک ہو۔ جو کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا اس کے لیے مجھے افسوس ہے۔ میں خود" کو قابو نہیں کر سکا، اور میں تمہارے بچے کا باپ ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ تمہارا اگلا قدم یہ فلیٹ چھوڑنا ہو سکتا ہے، اور اگر تم چاہو تو ایسا کر سکتی ہو۔ کوئی تمہیں نہیں روکے گا۔ لیکن یاد رکھو، اگر تم بات کرنا چاہو تو یہ کمرہ تمہارے اور تمہارے بچے کے لیے ہمیشہ کھلا ہے۔ اور تمہیں وہ ملے گا جو تمہیں چاہیے، شکریہ، تمہارا خیرخواہ"۔

ایرینا نے خط کو موڑا اور اپنی الماری میں رکھ دیا۔ وہ گہری سانس لینے کے لیے باہر نکلی اور یہ دیکھنے لگی کہ عمارت میں حاملہ خواتین کیسے کام کر رہی ہیں۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ وہ کرایہ نہ دینے کے اپنے مقصد کو حاصل کر رہی ہے اور منصوبے کے مطابق پیسے بچا رہی ہے۔

اگلے دن، وہ بچے کی صحت کی جانچ کے لیے ڈاکٹر کے پاس گئی۔ ایرینا نے اپنے بچے کی دیکھ بھال شروع کر دی اور اس فلیٹ میں سب کچھ معمول کے مطابق ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا۔

ہر رات، پراسرار مہمان واپس آتا، لیکن اس نے اس کی شناخت یا مقاصد پر سوال نہ کرنے کا فیصلہ کیا، جیسے کہ سب کچھ ٹھیک تھا۔

جیسے جیسے اس کا حمل پانچویں مہینے تک پہنچا، اس کا بڑھتا ہوا پیٹ سب کو نظر آنے لگا، یہاں تک کہ اس کے ساتھی کارکن بھی، جنہوں نے اس کے محبوب کے بارے میں پوچھنا شروع کیا، لیکن اس نے اس موضوع پر بات کرنے سے گریز کیا۔

ایرینا کسی سے بات کرنے سے گریز کرتی رہی، یہاں تک کہ اس فلیٹ کے مالک سے بھی جس نے اس کا استقبال کیا تھا۔

ایک رات، جب اس کا حمل نو ماہ کا ہو گیا، اس نے اپنے بچے کو جنم دیا اور اپنے محبوب کے لیے ایک خط چھوڑ دیا۔

ایرینا نے لکھا، "ہیلو، پیارے۔ میں نہیں جانتی کہ تم کون ہو، اور میں کبھی تمہارا نام بھی نہیں جانتی۔ تم میرے خفیہ محبوب تھے جو رات میں آتے اور چلے جاتے تھے۔ میں اس عمارت میں دیگر خواتین کی طرح نہیں رہوں گی۔ تم نے فائدہ اٹھایا اور میں نے

اپنا پیسہ بچا لیا۔ یہ میرے لیے ایک نیا آغاز کرنے کا موقع ہے، میں نہیں جانتی کہ ہم اپنے بچے کا کیا نام رکھیں یا اگر میں مستقبل میں شادی کروں تو اسے کون قبول کرے گا۔ تم اپنے محبت کی نشانی اپنے پاس رکھ سکتے ہو۔ مجھے ڈھونڈنے کی کوشش نہ کرنا۔ میں یہ اپارٹمنٹ چھوڑ رہی ہوں اور میرے پاس اپنا اپارٹمنٹ خریدنے کے ذرائع ہیں۔

ایرینا نے اس رات کسی کو بتائے بغیر اپارٹمنٹ چھوڑ دیا، اپنا بچہ بھی اسی بستر پر جنم دیا جہاں وہ سویا کرتی تھی، اور اس بچے کو وہیں چھوڑ کر چلی گئی۔ اور کبھی دوبارہ اس فلیٹ میں واپس نہیں آئی۔